اس سلسلہ میں مردوں کے علاوہ مسلمان خواتین کے نام بھی نظر آتے ہیں۔ آخر میں ان چند تعصب کیش ہندوؤں کی مذمت ہے جو خواہ مخواہ اردو کے خلاف مکروہ پروپگنڈہ کرکے لوگوں کو یہ یقین دلانا چاہتے ہیں کہ "اردو صرف مسلمانوں کی زبان ہے۔ کیونکہ وہ قرآنی حروف میں لکھی جاتی ہے" غرض یہ ہے کہ یہ کتاب ہندی ادب کی ایک عمدہ تاریخ ہے۔ جس کا مطالعہ علمی۔ ادبی اور سیاسی و معاشرتی ہر حیثیت سے مفید ہوگا۔ فاضل مصنف اردو اور ہندی دونوں زبانوں کے نامور ادیب اور مسلم یونیورسٹی کے استاذ ہیں، اس بنا پر صحیح معلومات۔ درست تنقید اور زبان و بیان کے لحاظ سے یہ ایک کامیاب تصنیف ہے۔ کتاب کے اول اور آخر میں ہندوستان کے دو لسانی نقشے بھی شامل اشاعت ہیں ایک نقشہ سنہ ۱۹۰۱ء کا ہے اور دوسرا ۱۹۳۱ء کا

کالا پانی یا تواریخ عجیب | از مولانا محمد جعفر صاحب تھانیسری تقطیع خورد ضخامت ۹۶ صفحات کتابت وطباعت متوسط قیمت ۸ ر پتہ عبدالعزیز تاجر کتب کشمیری بازار لاہور

سنہ ۱۸۶۳ء کے آخر میں ہندوستان کی مغربی سرحد پر باغستان میں انگریزوں اور ملکی خوانین و افاغنہ کے درمیان ایک شدید جنگ ہوئی تھی جس میں ہندوستان کے بعض با اثر اور معزز مسلمانوں نے بھی حسب حیثیت خوانین کو مدد پہنچائی تھی۔ اسی سلسلہ میں مولانا محمد جعفر صاحب جو تھانیسر کے بڑے زمیندار اور عالم تھے گرفتار کئے گئے۔ ان پر مقدمہ چلا اور سرکار کی عدالت سے پھانسی کا حکم ہوا۔ مگر بعد میں اپیل کرنے پر یہ حکم منسوخ ہوکر عبور دریائے شور کے حکم میں منتقل ہوگیا۔ مولانا موصوف اٹھارہ سال تک جزائر انڈمان میں محبوس رہ کر اپنے وطن واپس آئے تو انھوں نے "تواریخ عجیب" کے نام سے ایک کتاب لکھی جس میں انھوں نے جنگ کا مختصر حال بیان کرنے کے بعد وطن سے اپنے فرار، پھر گرفتاری، ایام اسارت کی تکالیف و واردات قلبی، مقدمہ، سزایابی، پھر کالے پانی کو روانگی جزائر انڈمان کی حالت، وہاں کے قیام ہجدہ سالہ کی پوری روداد، یہ سب چیزیں عبرت انگیز و سبق آموز طریقہ پر بیان کی ہیں۔ زیر تبصرہ کتاب اسی کتاب کا پانچواں اڈیشن ہے۔